Ph. : (01336) 222429
Fax : (01336) 222768

بسم اللہ الرحمن الرحیم (۱)

Web: www.darululoom-deoband.com
E-mail: info@darululoom-deoband.com

دارالعلوم دیوبند

Darul-Uloom, Deoband. U. P. India

حوالہ .... التاریخ : ....

۱۱۳۴/ھ باسمه سبحانه وتعالیٰ

حضرات مفتیان کرام دارالافتاء دارالعلوم دیوبند
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
ملک میں جاری لاک ڈاؤن اور سماجی فاصلہ برقرار رکھنے کی ہدایت کے پیش نظر دارالافتاء کی طرف سے نماز جمعہ سے متعلق ہدایات حاصل کی گئی تھیں، اب جب کہ رمضان المبارک کا مہینہ قریب الختم ہے اور ابھی لاک ڈاؤن کے سلسلہ میں کوئی صورت حال واضح نہیں ہے، اس لئے نماز عید الفطر کے سلسلہ میں رہنمائی کی ضرورت ہے ۔ اگر لاک ڈاؤن کا سلسلہ اسی طرح برقرار رہا تو نماز عید الفطر کی ادائیگی کا کیا طریقہ ہوگا۔ رہنمائی فرمائی جائے۔

والسلام
[دستخط]
مہتمم دارالعلوم دیوبند
۲۲/۹/۱۴۴۱ھ ۱۶/۵/۲۰۲۰ء

۱۶۹/تتمہ/ھ بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب وباللہ العصمة والتوفيق، حامداً ومصلياً ومسلماً :- عیدین کی نماز احناف کے نزدیک اصح اور مفتی بہ قول کے مطابق واجب ہے اور اس کے لیے وہی شرائط ہیں، جو جمعہ کے لیے ہیں؛ البتہ جمعہ میں خطبہ شرط ہے اور وہ نماز سے پہلے ہوتا ہے اور عیدین میں خطبہ سنت ہے اور وہ نماز کے بعد ہوتا ہے؛

لہٰذا اگر عید الفطر تک لاک ڈاؤن کا سلسلہ جاری رہتا ہے اور مساجد وغیرہ میں پانچ سے زائد لوگوں کو نماز کی اجازت نہیں ہوتی ہے تو ۶/ شعبان، سنہ: ۱۴۴۱ھ (مطابق: یکم اپریل، سنہ: ۲۰۲۰ء) کے فتوے (۶۸۱/ن، ۱۰۶/تتمہ/ن) میں جن شرائط وتفصیلات کے ساتھ مساجد میں اور گھروں کی بیٹھک یا باہری کمروں میں جمعہ ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے، اُنھی کی رعایت کے ساتھ مساجد اور گھروں کی بیٹھک یا باہری کمروں میں نماز عید بھی ادا کی جائے۔ اور جن لوگوں کے لیے نماز عید کی کوئی صورت نہ بن سکے، عذر ومجبوری کی وجہ سے اُن سے نماز عید معاف

ہوگی؛ لہٰذا اُنھیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں؛ البتہ یہ حضرات اگر اپنے اپنے گھروں میں انفرادی طور پر ۲ یا ۴/ رکعت چاشت کی نماز پڑھ لیں تو بہتر ہے؛ کیوں کہ جنھیں عید کی نماز نہ مل سکے، اُن کے لیے فقہا نے ۲ یا ۴/ رکعت چاشت کی مستحب قرار دی ہیں ـــــــــــــ فقط واللّٰہ سبحانہ تعالیٰ أعلم۔

محمود حسن غفرلہ بلندشہری
دارالعلوم دیوبند
۲۳/۹/۱۴۴۱ھ
الموافق ۱۷/۵/۲۰۲۰ء
یوم الاحد

الجواب صحیح
وقار علی غفرلہ
۲۳ رمضان ۱۴۴۱ھ

الجواب صحیح

الجواب صحیح

الجواب صحیح

الجواب صحیح

الجواب صحیح